اقبال اکادمی پاکستان کا خبر نامہ

اقبال نامہ

جنوری تا مارچ ۲۰۲۵ء

رئیس ادارت: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

مدیر: محمد اسحٰق

مجلس ادارت: ارشادالرحمٰن، وقار احمد، محمد بابر خان، اسد حنیف

تزئین و آرائش: محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان، چھٹی منزل، ایوانِ اقبال، لاہور

• Tel:+92 (42) 99203573 •Fax:+92 (42) 36314496
• email:info@iap.gov.pk •www.allamaiqbal.com

PAK-TURK

اقبالیات ملکوں ملکوں

لاہور ۲۹/اپریل ۱۹۶۷ء
ترکی کے وزیر اعظم جناب سلیمان دیمیرایل، علامہ محمد اقبال کے مزار پر پھول چڑھاتے ہوئے

ترکی اور پاکستان کے سفارتی تعلقات کے آغاز کی سترویں سالگرہ کی مناسبت سے ترکی اور پاکستان کی جانب سے جاری شدہ مشترکہ یادگاری ڈاک ٹکٹ

اقبال ترکیہ میں

سلجوق بلدیہ کا اقبال پارک، قونیہ

قونیہ میں مولانا جلال الدین رومی کے مزار کے احاطے میں علامہ محمد اقبال کا علامتی مقام (قبر)

مسجد محمد اقبال، سلجوق، قونیہ

وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، جناب اورنگ زیب خان کھچی کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

وفاقی وزیر جناب اورنگ زیب کھچی کا دورہ اکادمی، ڈائریکٹر عبدالرؤف رفیقی بریفنگ دے رہے ہیں

وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، جناب اورنگ زیب کھچی نے ۱۷ /مارچ ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے وفاقی وزیر جناب اورنگزیب کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں گلدستہ پیش کیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے وفاقی وزیر جناب اورنگ زیب کو وزارت کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی اور اکادمی کی رواں ادبی سرگرمیوں، اشاعتی منصوبوں، کلیات اقبال ایپ اور علامہ اقبال ویب سائٹس کے حوالے سے مکمل بریفنگ دی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر جناب اورنگ زیب نے اکادمی کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ فکر اقبال کے فروغ کے لیے ہمیں مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے نوجوان نسل کو خاص طور پر فکر اقبال سے روشناس کرانے کی ضرورت پر زور دیا۔ جناب اورنگ زیب کھچی نے اقبال اکادمی پاکستان کی مرکزی لائبریری، شعبہ ادبیات، شعبہ اطلاعیات کا بھی دورہ کیا۔

وفاقی وزیر کلیات اقبال اینڈرائیڈ ایپ کا جائزہ لے رہے ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی گلدستہ پیش کر رہے ہیں

وفاقی وزیر جناب اورنگ زیب کھچی کی اقبال اکادمی آمد

قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت، قومی ورثہ اور ثقافت کا اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کا سیالکوٹ میں کلچرل ریسرچ سنٹر بنایا جائے گا، صوبائی شاخوں کے لیے ۷۵۰ ملین دیئے جائیں گے: قائمہ کمیٹی قومی ورثہ اور ثقافت

قومی نصاب میں قائداعظم اور علامہ محمد اقبال کے بارے میں ایک باب شامل کیا جائے: قائمہ کمیٹی قومی ورثہ اور ثقافت

قائمہ کمیٹی برائے وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت، قومی ورثہ اور ثقافت کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا اقبال اکادمی پاکستان کا سیالکوٹ میں کلچرل ریسرچ سنٹر بنایا جائے گا۔ نیز کمیٹی کی جانب سے سفارش پیش کی گئی کہ دیگر صوبائی شاخوں کے لیے ۷۵۰ ملین دیئے جائیں گے۔

قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت، قومی ورثہ اور ثقافت کا اجلاس رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر عظیم الدین زاہد لکھوی کی زیر صدارت ۷ فروری ۲۰۲۴ء کو منعقد ہوا۔ اجلاس میں نیشنل ہیرٹیج اینڈ کلچرل ڈویژن کی بجٹ تجاویز پر غور کیا گیا۔

کمیٹی نے پاکستان کے بھرپور ثقافتی ورثے اور اس کے بنیادی ڈھانچے کے تحفظ، فروغ اور بحالی کو یقینی بنانے کے لئے ثقافت اور ورثہ ڈویژن کے لئے بجٹ مختص کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ بجٹ میں اضافہ کو قوم کے تاریخی اور ثقافتی اثاثوں کی حفاظت میں بڑھتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے ضروری سمجھا جاتا ہے۔

کمیٹی نے آئندہ نسلوں کو نظریۂ پاکستان سے روشناس کرانے کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے سفارش کی کہ قومی نصاب میں قائداعظم اور علامہ محمد اقبال کے بارے میں ایک باب شامل کیا جائے۔ کمیٹی کا مزید کہنا تھا کہ اقبال اکادمی پاکستان اور قائداعظم اکیڈمی ان مشاہیر کے افکار و نظریات سے روشناس کرانے کے لیے مختلف پروگراموں کا اہتمام کرے جو نوجوان نسل کو ان کی میراث سے مربوط ہونے کی ترغیب دے۔ اس ضمن میں علمی مباحث، شاعری، لیکچرز و سیمینار، مصوری و دیگر مقابلہ جات کا انعقاد کیا جائے۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ ان اکادمیوں کو اپنے کردار کو مستحکم کرنے اور ان کے اقدامات کو بڑھانے کی ترغیب دینے کے لئے بجٹ میں اضافہ کیا جانا چاہئے۔ اس کے علاوہ کمیٹی نے علامہ اقبال کے اعزاز میں سیالکوٹ میں اقبال کلچرل ریسرچ سنٹر کے قیام کے لیے وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی وترقی کی تجویز کی بھرپور تائید کی۔ اجلاس میں اراکین قائمہ کمیٹی، سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن جناب حسن ناصر جامی، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ای ای سی، وزارت تعلیم اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے ”نوجوانانِ بلوچستان میں اقبال شناسی کے رجحانات“ کے عنوان سے خصوصی تقریب کا اہتمام

بلوچستان کے تعلیمی اور علمی وادبی اداروں نے بھی فکر وشعرِ اقبال سے بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا ہے، جس کا ایک عملی مظاہرہ آج کی تقریب ہے: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی

پروفیسر جویریہ

نظامت: جناب محمد اسحاق

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ”نوجوانانِ بلوچستان میں اقبال شناسی کے رجحانات“ کے عنوان سے ۱۷ فروری ۲۰۲۵ء کو خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ مہمان مقررین میں سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی اور پروفیسر کینٹ کالج بلوچستان محترمہ جویریہ تھیں۔ نظامت کے فرائض جناب محمد اسحاق نے انجام دیئے۔

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے کہا کہ علامہ اقبال کی سیاست' ان کی شاعری' ان کی تصانیف نے مسلمان نوجوانوں کے اندر جذبۂ آزادی و خودداری کو بیدار کیا۔ فکرِ اقبال نے نوجوانوں کو تدبر اور غور وفکر کی طرف گامزن کیا۔ ان کا کلام اور فلسفہ نوجوانوں کی کردار سازی پر مبنی ہے۔ انہوں نے اپنے کلام سے اسلام اور قرآنِ پاک کی تعلیمات کو عام کیا اور نوجوانوں کو یہ تلقین کی کہ وہ اپنی زندگی قرآن وسنت اور اسوۂ حسنہ کی روشنی میں گزاریں۔

پروفیسر جویریہ نے کہا کہ علامہ اقبال نوجوانوں میں شاہین کے اوصاف اور مردِ مومن کی خوبیاں دیکھنا چاہتے تھے۔ علامہ اقبال کی نظمیں پہلے ہمیں مسلمانوں کے خوشحال ادوار کا احوال سناتی ہیں' پھر حال کی مشکلات اور اس کے بعد اچھے مستقبل کی نوید دیتی ہیں۔ مسلمانوں کی عظمتِ رفتہ یاد دلا کر وہ نئی نسل کو یہ ہمت اور حوصلہ دیتے ہیں کہ مسلمان نوجوانوں کا مستقبل بہت تابناک ہے۔

سیمینار ”نوجوانانِ بلوچستان میں اقبال شناسی کے رجحانات“ کے مہمانانِ گرامی سٹیج کی زینت

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ اقبال چار بار بلوچستان تشریف لے گئے تھے۔ علامہ اقبال کے نام پر بلوچستان میں متعدد ادبی انجمنیں قائم ہوئیں جو

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی بلوچستان کے اساتذہ کو اعزازی شیلڈز پیش کر رہے ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی بلوچستان کی طالبات کو اعزازی شیلڈز پیش کر رہے ہیں

طالبات کی جانب سے "ابلیس کی مجلس شوریٰ" پر ٹیبلو

طالبات، علامہ محمد اقبال کی نظم "بڈھے بلوچ کی نصیحت" ترنم سے پڑھتے ہوئے

فکرِ اقبال کی تفہیم و اشاعت میں مصروف رہی ہیں۔ بلوچستان کے تعلیمی اور علمی و ادبی اداروں نے بھی فکر و شعر اقبال سے بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ جس کا ایک عملی مظاہرہ آج کی تقریب ہے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا مزید کہنا تھا کہ نوجوان طبقہ علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے سے راہنمائی حاصل کریں تو پاکستان پوری دنیا میں بحیثیت قوم اور انفرادی طور پر ایک عمدہ مثال بن کر ابھر سکتا۔

تقریب کے دوران بلوچستان کی طالبات کی جانب سے علامہ اقبال کی نظم ''ابلیس کی مجلس شوریٰ'' پر ٹیبلو پیش کیا گیا۔ گروپ کی صورت میں نظم ''بڈھے بلوچ کی نصیحت'' کو ترنم کے ساتھ پیش کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے محترمہ غزالہ کو شیلڈ پیش کی اور طالبات کے درمیان انعامات تقسیم کیے۔۔ اس موقع پر پروفیسر غزالہ، پروفیسر دردانہ، پروفیسر اقراء خالد بھی موجود تھیں۔

بلوچستان کی طالبات کی جانب سے علامہ محمد اقبال کی شہرہ آفاق نظم ''ابلیس کی مجلس شوریٰ'' پر ٹیبلو پیش کیا گیا

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا اساتذہ اور طلبہ کے ہمراہ گروپ فوٹو

سیمینار: ''نوجوانان بلوچستان میں اقبال شناسی کے رجحانات'' کے شرکاء

معروف ماہر اقبالیات ڈاکٹر سید تقی عابدی کے لیے کورونیشن میڈل چارلس سوم کا اعزاز

معروف ماہر اقبالیات ڈاکٹر سید تقی عابدی کو اردو ادب اور شاعری میں نمایاں کارکردگی پر کورونیشن میڈل چارلس سوم سے نوازا گیا ہے۔ شاہ چارلس سوم میڈل ایک اعزاز ہے جو مختلف شعبوں میں اہم خدمات کا اعتراف، جن میں عوامی خدمات، فنون، تعلیم، سائنس اور دیگر شامل ہیں۔ یہ میڈل رائیڈو ہال میں چانسلری آف آنرز کے ذریعے ان افراد کو دیا جاتا ہے جنہوں نے کینیڈا یا اپنے کاموں کے ذریعے ملک کا نام عالمی سطح پر روشن کیا ہو۔

ڈاکٹر تقی عابدی کینیڈا کے پہلے فرد ہیں جنہیں اردو ادب اور شاعری میں نمایاں خدمات انجام دینے پر اس اعزاز سے نوازا گیا۔ انہیں یہ میڈل معزز رکن پارلیمنٹ اقراء خالد نے پیش کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے انہیں اس اچیومنٹ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا یہ میڈل ان کی محنت اور عزم کا ثبوت ہے جو انہوں نے کینیڈا اور عالمی سطح پر اردو ادب و شاعری کو فروغ دینے کے لیے کی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی مقابلہ جات کے انعقاد کے حوالے سے میڈیا سے بات کر رہے ہیں

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام کلام اقبال۔ مقابلہ جات میں مشیر برائے سیاسی امور جناب رانا ثناء اللہ، سنیئر تجزیہ کار جناب نجم سیٹھی، ڈی جی پیمر اجناب اسلم بیگ سٹیج کی زینت

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام کلام اقبال۔ مقابلہ جات کا انعقاد

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام پانچ روزہ عالمی کتاب میلہ میں ۵ فروری ۲۰۲۵ء کو ''کلام اقبال۔ مقابلہ جات'' کا انعقاد ایکسپو سنٹر میں کیا گیا۔ پانچ روزہ مقابلہ جات میں سکول و کالجز کے طلبہ و اساتذہ اور سامعین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ۵ فروری سے شروع ہونے والے مقابلہ جات کلام اقبال ترنم و تحت اللفظ اور تقاریر اور اقبال کوئز میں طلبا و طالبات اور عوام الناس نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے ۵ تا ۹ فروری منعقد کیے گئے مقابلہ جات میں مختلف تعلیمی اداروں کے طالب علموں نے حصہ لیا جس میں انہوں نے فکر اقبال سے متعلق اپنی صلاحیتوں کا اظہار کیا۔

سنیئر صحافی و کالم نگار جناب حامد میر، سی ای او ایڈوائزر جناب محمد فاروق بھٹی

طلبہ و اساتذہ اور عوام الناس کی جانب سے اقبال اکادمی کے اس اقدام کو خوب سراہا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال کی فکر پر مبنی ایسی سرگرمیاں نہ صرف فروغ فکر اقبال میں معاون ثابت ہوں گی بلکہ طلباء و طالبات کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرتی ہیں ان میں خود اعتمادی پیدا کرتی ہیں جو عملی زندگی میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا کہنا تھا کہ ہم فکر اقبال کی روشنی میں قوم کے شاہینوں کی کرداری سازی کے لیے ایسے اقدامات کرتے رہیں گے تاکہ وہ علامہ محمد اقبال کے ویژن کے مطابق ملک و قوم کی باگ ڈور سنبھال سکیں۔ اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے مقابلہ جات کے شرکاء کو اکادمی کی مطبوعات بطور انعامات پیش کی گئیں۔

پانچ روزہ عالمی کتاب میلہ ۲۰۲۵ء میں کلام اقبال۔ مقابلہ جات کے مہمانان گرامی طلبہ میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں

نظامت: جناب زید حسین

مقابلہ جات میں شریک طلبہ کا گروپ فوٹو

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام یوم یکجہتی کشمیر کے حوالے سے سیمینار کا انعقاد

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا بلوچستان سے آئے طلبہ کے ہمراہ گروپ فوٹو

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، پروفیسر عابد راؤ کو کتب کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

یوم یکجہتی کشمیر کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں
ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اظہار خیال کر رہے ہیں

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم یکجہتی کشمیر کے حوالے سے ۵رفروری ۲۰۲۵ء کو ایکسپو سنٹر لاہور میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، سربراہ شعبہ اکادمی ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی اور پرنسپل ادارہ تعمیر نو پبلک کالج پروفیسر عابد راؤ تھے۔ نظامت کے فرائض محمد اسحاق نے انجام دیئے۔

اس موقع پر مہمان مقررین کا کہنا تھا کہ پاکستان اور دنیا بھر کے کشمیری ہر سال ۵ فروری کو یوم یکجہتی کشمیر مناتے ہیں تا کہ اقوام متحدہ کے چارٹر اور او آئی سی اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متفقہ قراردادوں میں درج اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے حق خودارادیت کی منصفانہ جدوجہد کی غیر متزلزل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کا اظہار کیا جا سکے۔ فلسطین اور جموں و کشمیر کے حالات، جنگی جرائم اور مظالم کی بدترین شکلیں بھی فلسطینی اور کشمیری عوام کے حوصلے کو پست نہیں کر سکیں۔ انہوں نے جموں و کشمیر پر او آئی سی کے دیرینہ اصولی موقف کو سراہا اور او آئی سی سے کشمیریوں کی آواز کو اجاگر کرنے کے لیے اپنی کوششوں کو دوگنا کرنے پر زور دیا۔

تقریب میں طلبہ کی جانب سے پرجوش تقاریر، کلام اقبال ترنم وتحت اللفظ میں پیش کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر سوال و جواب کی نشست بھی رکھی گئی جس میں مقررین کی جانب سے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پروفیسر عابد راؤ کو کتب کا تحفہ پیش کیا۔

نظامت: محمد اسحٰق

نعتیہ کلام: سید ظہیر شاہ

یوم یکجہتی کشمیر سیمینار میں طالب علم تقریر کرتے ہوئے

بلوچستان سے آئے طلبہ کلام اقبال ترنم سے پیش کرتے ہوئے

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام یوم کشمیر کے حوالے سے خصوصی ویبینار

”علامہ اقبال اور مسئلہ کشمیر“

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم کشمیر کے حوالے سے ۱۸رفروری ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان نے ”علامہ اقبال اور مسئلہ کشمیر“ کے عنوان سے ویبینار کا اہتمام کیا۔ برطانیہ سے معروف اقبال سکالر ڈاکٹر محمد عارف خان نے صدارت کی۔ سپین میں پاکستان کے سفیر ڈاکٹر ظہور احمد، سویڈن سے اقبال اکیڈمی سکنڈے نیویا کے صدر نشین ڈاکٹر عارف محمود کسانہ، کویت سے رانا محمد اعجاز، اقبال انسٹیٹیوٹ کشمیر یونیورسٹی سرینگر سے ڈاکٹر خالد لطیف اور ملائشیا سے معروف کشمیری دانشور ڈاکٹر اعجاز لون نے خطاب کیا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ تحریکِ آزادی کشمیر کی جدوجہد کا آغاز علامہ اقبال نے کیا تھا۔

پاکستان اور بیرون ملک مقیم پاکستانی و کشمیری اس تحریک کی سفارتی حمایت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ ویبینار بھی انھی کوششوں میں سے ایک ہے جس میں دنیا کے مشرق و مغرب سے مقررین اور سامعین شریک ہیں۔ آخر میں ناظم اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام مقررین اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ یہ لیکچر زوم کے علاوہ اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل youtube.com/iqbalacademy پر بھی براہ راست نشر کیا گیا۔ پاکستان کے علاوہ ملائشیاء، انڈونیشیاء، سپین، سویڈین، برطانیہ اور متحدہ عرب امارات سے سامعین نے اس تقریب میں آن لائن شرکت کی۔

ڈاکٹر ظہور احمد، اسپین

ڈاکٹر اعجاز احمد لون، مقبوضہ کشمیر

ڈاکٹر عارف محمود کسانہ، سویڈن

ڈاکٹر خالد لطیف، سری نگر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم کشمیر کے حوالے سے خصوصی مذاکرہ

”کشمیر: پس منظر اور موجودہ حالات“

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام کشمیر ڈے کے حوالے سے ۵/فروری ۲۰۲۵ء کو ”کشمیر: پس منظر اور موجودہ حالات“ کے عنوان سے خصوصی مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مذاکرے کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ مہمان مقررین میں چیئرمین شعبہ کشمیریات، جامعہ پنجاب سے ڈاکٹر زاہد عزیز خواجہ اور ڈاکٹر ثمینہ کوثر شامل تھے۔

ڈاکٹر زاہد عزیز نے کشمیر کے تاریخی پس منظر پر بات کرتے ہوئے ۱۹۴۷ء کی تقسیم ہند سے لے کر موجودہ دور تک کے واقعات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ مہاراجہ ہری سنگھ کے بھارت کے ساتھ الحاق اور اس کے بعد اقوام متحدہ کی قراردادوں نے اس تنازعے کو پیچیدہ بنایا، جہاں کشمیریوں کی رائے شماری کا مطالبہ اب بھی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی طرف سے آرٹیکل ۳۷۰ کے خاتمے نے کشمیریوں کی شناخت اور حقوق کو شدید خطرے میں ڈال دیا ہے۔

ڈاکٹر ثمینہ کوثر نے موجودہ حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں فوجی محاصرے، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، اور ذرائع ابلاغ کی بندشوں نے کشمیریوں کی زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حالیہ برسوں میں بھارتی فوج کی موجودگی میں اضافہ اور آبادیاتی تبدیلیوں کے منصوبوں نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ انہوں نے عالمی دباؤ بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ کشمیریوں کو ان کا حق خودارادیت مل سکے۔

ڈاکٹر رفیقی نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ صرف ایک علاقائی تنازع نہیں بلکہ انسانی حقوق اور خودمختاری سے جڑا ہوا مسئلہ ہے، جسے عالمی برادری کی توجہ کی ضرورت ہے۔ اقبال زندگی بھر کشمیریوں کے حقوق کی جدوجہد کرتے رہے۔ مذاکرے میں شرکا نے کشمیر کے مستقبل کے لیے پرامن حل کی ضرورت پر زور دیا۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم پاکستان کے حوالے سے خصوصی مذاکرہ

”علامہ اقبال کا خطبہ الٰہ آباد اور قرارداد پاکستان“

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم پاکستان کے حوالے سے ۲۳/مارچ ۲۰۲۵ء کو ”علامہ اقبال کا خطبہ الہ آباد اور قرارداد پاکستان“ کے عنوان سے خصوصی مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مذاکرہ کی صدارت ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے کی، جبکہ مہمان مقررین میں معروف کالم نگار و مصنف جناب یوسف عرفان، پروفیسر گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین کوپر روڈ لاہور ڈاکٹر زیب النساء سرویا اور ڈاکٹر حمیرا ڈار شامل تھیں۔

خصوصی مذاکرہ ”علامہ اقبال کا خطبہ الٰہ آباد اور قرارداد پاکستان“ کے مہمان مقررین

جناب یوسف عرفان نے خطبہ الہ آباد کے تناظر میں بات کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا خطبہ الٰہ آباد (۲۹/دسمبر ۱۹۳۰ء) اسلامیانِ ہند کی سیاسی و فکری تاریخ میں نہایت اہمیت کا حامل ہے اور یہ وہ بنیادی دستاویز ہے جس نے مسلمانانِ برِصغیر کو نہ صرف ایک خودمختار مملکت (پاکستان) کے وجود کا پہلا جواز فراہم کیا۔ ڈاکٹر حمیرا ڈار نے کہا کہ یہ خطبہ مسلمانوں کی الگ شناخت اور خودمختاری کے تصور کو اجاگر کرتا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر زیب النساء سرویا نے اس نقطے پر روشنی ڈالی کہ خطبہ الہ آباد نے مسلم لیگ کو ایک واضح سمت دی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف نے مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں خطبہ الٰہ آباد، تحریک پاکستان اور قرارداد پاکستان کی روح کے مطابق نظریہ پاکستان پر عملدرآمد کرنا ہوگا۔ سیاسی معاشی سماجی اور اخلاقی عدم استحکام کا شکار ہونے کے باوجود بھی علامہ اقبال اور قائداعظم کے نظریات اور تصورات کے مطابق تشکیل نو کریں تاکہ اپنے نئے منصفانہ نظام کی روشنی میں ترقی کر سکیں۔

نظامت: جناب زید حسین

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی ویبی نار

''اقبال اور گوئٹے''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۹/مارچ ۲۰۲۵ءکو''اقبال اور گوئٹے'' کے عنوان سے خصوصی ویبی نار کا انعقاد کیا گیا۔ ویبی نار کی صدارت ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے کی، جبکہ مہمان مقررین میں ماہر اقبالیات ڈاکٹر ادریس آزاد، اور اقبال اسکالر ڈاکٹر اعجاز الحق اعجاز تھے۔

ڈاکٹر ادریس آزاد نے اپنے خطاب میں اقبال کے گوئٹے سے متاثر ہونے کے پہلوؤں پر روشنی ڈالی، خاص طور پر ان کی فارسی اور اردو شاعری میں گوئٹے کے فلسفیانہ خیالات کے اثرات کو بیان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اقبال نے گوئٹے کی ''فاؤسٹ'' سے متاثر ہوکر مشرقی اور مغربی فکر کا امتزاج پیش کیا، جو ان کی شاعری کی منفرد شناخت ہے۔

اعجاز الحق اعجاز نے اپنے دلدادہ انداز میں دونوں شاعروں کے کلام کی ادبی خوبصورتی کو پیش کیا اور کہا کہ اقبال نے گوئٹے کے ذریعے مغربی فلسفے کو اسلامی تناظر میں ڈھالا، جو ایک عظیم کارنامہ ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمانان گرامی اور آن لائن شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ

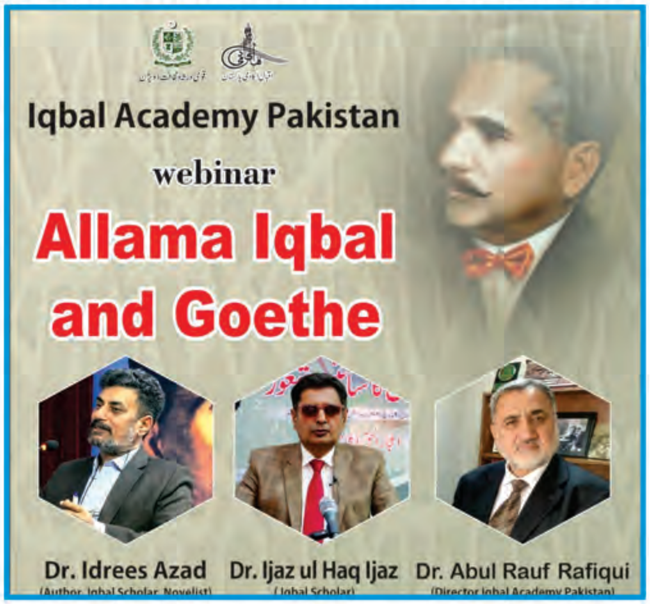

اقبال اور گوئٹے دونوں نے انسانیت، خودی، اور روحانی ارتقاء پر گہرے اثرات مرتب کیے، اور ان کے درمیان فکری رابطہ ایک اہم مطالعاتی موضوع ہے۔ یہ ویبی نار زوم براہ راست نشر کیا گیا۔ پاکستان کے علاوہ ملائشیا، انڈونیشیا، سپین، سویڈین، برطانیہ اور متحدہ عرب امارات سے سامعین نے اس تقریب میں آن لائن شرکت کی۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ویبی نار:

''اسرار خودی کی تصنیف اور مضامین کا تعارف''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۵/جنوری ۲۰۲۵ءکو آن لائن ویبی ینار کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق، صدر بزم فکر اقبال پاکستان ڈاکٹر قمر اقبال، لیفٹیننٹ کرنل محمد محسن، نوجوان سکالر ڈاکٹر حسن رضا اقبالی تھے۔ کلمات تشکر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیے۔ نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔

مقررین نے علامہ محمد اقبال کے پہلا شعری مجموعے اسرار خودی پر گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ۱۹۱۵ءمیں اس کا پہلا ایڈیشن فارسی میں شائع ہوا۔ اُس کے بعد آج تک نہ صرف اس کے بہت سے ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں بلکہ کئی زبانوں میں اس کے تراجم بھی ہو چکے ہیں۔ اسرار خودی کا سب سے پہلے ترجمہ انگریزی زبان میں ہوا جو کہ ڈاکٹر نکلسن نے کیا تھا اور ۱۹۲۰ءمیں شائع ہوا۔

اسرار خودی علامہ اقبال کی فلسفیانہ خیالات کی حامل فارسی مثنوی ہے۔ اس مثنوی میں علامہ

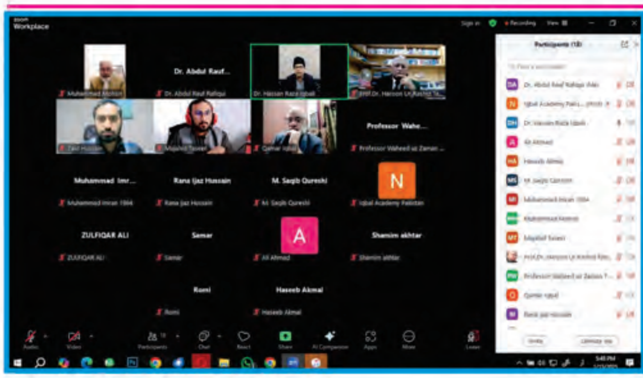

نے ایک مکمل ضابطہ حیات پیش کیا ہے جس کا محور و مرکز خودی ہے۔ علامہ محمد اقبال نے خودی کے مختلف مدارج پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ زندگی بذات خود آثارِ خودی کا ایک مظہر ہے۔ کائنات کی اشیاء بھی اسرار خودی میں سے ہیں۔ اسرار خودی کا مطالعہ ہمیں بتاتا ہے کہ خودی کی تربیتی کے مراحل تین ہیں۔ "اسرار خودی" میں خودی کی حقیقت و ماہیت اور قوت وصلاحیت کا بیان ہے، اور اس کی پرورش واستحکام کے لیے ایک مکمل لائحہ عمل تجویز کیا گیا ہے۔ روایتی مثنوی کی طرح اقبال نے اپنے افکار کی توضیح کے لیے تمثیل کا سہارا بھی لیا ہے، جس کا مقصد داستان و واقعہ کے ذریعے مفہوم کو پوری طرح واضح کرنا ہے۔ اس کے علاوہ فلسفے کے ٹھوس مسائل کو شاعرانہ لطافت کے ساتھ سمونے کے لیے تخیل کی رنگینی سے بھی کام لیا گیا ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی لیکچر

''مشرق وسطیٰ میں اقبالیات کے چراغ''

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی | ڈاکٹر خالد عباس اسدی | ڈاکٹر محبوب حسین

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''مشرق وسطیٰ میں اقبالیات کے چراغ'' کے عنوان سے ۲۱ر جنوری ۲۰۲۵ء کو شعبہ تاریخ جامعہ پنجاب میں خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت چیئرمین شعبہ تاریخ ومطالعہ پاکستان جامعہ پنجاب ڈاکٹر محبوب حسین نے کی۔ کلیدی خطبہ ڈاکٹر خالد عباس اسدی نے پیش کیا۔ اختتامی کلمات ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیے۔ نظامت کے فرائض ایمل اسلام نے انجام دیئے۔

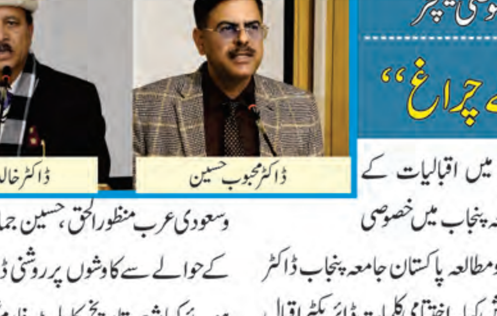

''مشرق وسطیٰ میں اقبالیات کے چراغ''
کی تقریب میں ڈاکٹر خالد عباس اسدی خطاب کر رہے ہیں

ڈاکٹر خالد عباس اسدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان علامہ محمد اقبال کی جدید غزل کا حسیں مطلع ہے۔ ہند کے مسلمانوں نے سبز گنبد سے سبز پرچم تک کا سفر علامہ اقبال کی شاعری کے ذریعے کیا۔ مصر کو دنیا بھر کی تہذیبوں کی ماں کہا جاتا ہے۔ مصر میں آج بھی کلام اقبال کو سینے سے لگایا جاتا ہے۔ مصر کی مشہور مغنیہ اُم کلثوم کا گایا ہوا کلام اقبال دنیا بھر میں پسند کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر خالد اسدی نے مصر میں پاکستان کے سفیر عبدالوہاب عزام، سفیر برائے مصر وسعودی عرب منظور الحق، حسین جمال المصری، ڈاکٹر جمال ابن محبوب اور احمد سعید کی اقبالیات کے حوالے سے کاوشوں پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر محبوب حسین نے مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا شعبہ تاریخ کا پلیٹ فارم علمی وفکری حوالے سے ہر وقت دستیاب ہے۔ علامہ محمد اقبال کی فکر آج کے نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ نے اسی مٹی سے جہانِ نو تشکیل دینا ہے۔ اسلامی امہ کی آپ سے بہت سی توقعات وابستہ ہیں۔ افریقہ، مشرق وسطیٰ اور عرب دنیا میں اقبال کے نظریات کے بہت سے عقیدت مند ہیں۔ سیرت کے بعد دنیا میں سب سے زیادہ اقبال پر لکھا گیا۔ خوشحالی، ترقی وسرفرازی اقبال کی فکر کا منبع ہے۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ڈاکٹر محبوب حسین اور ڈاکٹر نعمانہ کرن کو اس شاندار تقریب کے انعقاد پر مبارک باد پیش کی۔

''مشرق وسطیٰ میں اقبالیات کے چراغ'' کی تقریب میں شریک طلبہ

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر

''کلام اقبال کی معنویت عصر حاضر میں''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۲۳ر جنوری ۲۰۲۵ء کو ''کلام اقبال کی معنویت عصر حاضر میں'' کے عنوان سے لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ماہر اقبالیات ڈاکٹر تقی عابدی تھے۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے کہا کہ جب اقبال کی شاعری پر ہم نظر ڈالتے ہیں تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اُن کا پیغام وقت اور مقام سے بالاتر ہے۔ عصرِ حاضر کے مسائل ہوں، مسلمانوں کی زبوں حالی ہو، یا انسانیت کے بنیادی مسائل، اقبال نے ہر حوالے سے اپنا نقطۂ نظر بیان کیا ہے۔ ان کی شاعری امید کا پیغام بھی دیتی ہے اور خودی کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتی ہے۔ آج کے دور میں جب مسلمان نوجوان تشویش، نااُمیدی اور شناخت کے بحران سے دوچار ہیں، کلام اقبال ایک رہنمائی ہے۔ علامہ کا پیغام عصرِ حاضر میں نہایت معنی خیز ہے۔ اقبال کا یہ یقین تھا کہ مسلمان صرف اپنی حالت پر قانع نہ ہو بلکہ اس میں تبدیلی لانے کی کوشش کرے۔ انہوں نے غلامی کے خلاف، ذہنی پسماندگی، مادیت پرستی، روایات کی بے جا تقلید اور بے مقصدیت کے خلاف آواز اٹھائی۔ عصر حاضر میں بھی ان کی فکر میں عمل کا پیغام ہے، حرکت اور تبدیلی کا پیغام ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام خصوصی لیکچر

''ترکیہ میں اقبالیات کے چراغ''

ڈاکٹر خالد عباس اسدی، بین الاقوامی سکالر

بریگیڈیئر (ر) ضیا ہمایوں چوہان، ریجنل ڈائریکٹر نمل یونیورسٹی

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی ڈائریکٹر اقبال اکادمی

پروفیسر ڈاکٹر عبدالحمید ابرائیشق بین الاقوامی اقبال سکالر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۳رفروری ۲۰۲۵ء کو ''ترکیہ میں اقبالیات کے چراغ'' کے موضوع پر نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز یونیورسٹی، لاہور کے آڈیٹوریم ہال میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر انٹرنیشنل سکالر پروفیسر ڈاکٹر عبدالحمید ابرئیشق تھے۔

تقریب کی صدارت ریجنل ڈائریکٹر نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لیگویجز نیو کیمپس لاہور، جناب ضیا ہمایوں چیمہ نے کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کیے۔

ڈاکٹر عبدالحمید ابرئیشق نے کہا کہ اقبال کو ترکوں سے اک گونہ محبت تھی جس کا ثبوت یہ ہے کہ ان کے کلام میں ترکی اور ترک رہنماؤں کا ذکر تواتر سے ملتا ہے۔ ترکوں کی ملی جدوجہد کے زمانے میں جس طرح اقبال نے اپنے کلام کے ذریعے جس طرح ان کا حوصلہ بڑھایا وہ قابل ستائش ہے۔ اقبال دراصل برصغیر کے مسلمانوں کی ترک دوستی کے سلسلہ کی ایک زریں کڑی ہیں۔ ترکی دانشوروں اور ادیبوں نے بھی کلام اقبال کے نہ صرف ترکی زبان میں تراجم کیے ہیں بلکہ ان کی شخصیت اور فن کو بھی موضوع بحث بنایا ہے۔ جن میں محمد عاکف، علی نہاد تارلان، ڈاکٹر جلال سوئیدان، احمد البائراق کے نام قابل ذکر ہیں۔ علامہ کے فلسفہ خودی نے تیسری دنیا کے پسے ہوئے مسلمانوں کو متوجہ کیا۔ علامہ نے نہ صرف سیاسی بلکہ مذہبی، معاشرتی اور فکری لحاظ سے بھی رہنمائی دی۔ علامہ کے مطابق دین اسلام کی پیروی کرتے ہوئے جدید علوم و افکار کو اپنانے ہی سے مسلمان دنیا کو مسخر کر سکتے ہیں۔

جناب ضیا ہمایوں چیمہ کا کہنا تھا کہ تعلیمی اداروں میں قومی و بین الاقوامی سطح پر فکر اقبال کے فروغ کے لیے کی گئی کاوشیں ہماری نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ثابت ہوں گی ۔ نوجوان نسل کو فکر اقبال سے ضرور منسلک ہونا چاہیے۔ مدینہ منورہ سے آئے سکالر جناب خالد عباس اسدی نے بھی فکر اقبال پر روشنی ڈالی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال اپنے فکر و پیغام کے لحاظ سے بیسویں صدی میں دنیائے اسلام کی سب سے اہم اور مؤثر شخصیت تصور کیے جاتے ہیں، جنھیں مغرب میں بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ عالمی سطح پر فکر اقبال پر کیے گئے کام سے نوجوان نسل کو روشناس کرانے کے لیے اقبال اکادمی تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام معزز مہمانان گرامی کو شیلڈز پیش کیں۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز پیش کر رہے ہیں

''ترکیہ میں اقبالیات کے چراغ'' کی تقریب میں شریک طلبہ

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام آمد رمضان کے سلسلے میں

آن لائن لیکچر: استقبال رمضان اور قرآن

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام آمد رمضان کے سلسلے میں یکم رمارچ ۲۰۲۵ء کو ''استقبال رمضان اور قرآن'' کے عنوان سے خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر پروفیسر جامعہ پنجاب، معروف اسلامی سکالر ڈاکٹر سعید احمد سعیدی تھے۔ ڈاکٹر سعید احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ تقویٰ، شفاعت اور قرب الٰہی قرآن اور رمضان کی مشترک خصوصیات میں سے ہیں۔ قرآن کریم کو رمضان المبارک سے خاص تعلق اور گہری خصوصیت حاصل ہے۔ علامہ اقبال کے سارے کلام کا ماخذ قرآن مجید ہے۔ اقبال نے اپنی بیشتر شاعری کو مسلمانوں کیلئے قرآن کی

تعلیمات سے آگاہی کا ایک مؤثر ذریعہ بنایا اور اپنے پراثر اشعار کے ذریعے مسلمانوں کو قرآنی تعلیمات سے بڑے احسن اور دلنشین انداز میں روشناس کروایا۔

مرزا اسداللہ غالب کے ۱۵۶ ویں یومِ وفات پر اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام

آن لائن لیکچر:

''فکرِ اقبال پر غالب کے اثرات کی نوعیت''

اقبال اور غالب کی شاعری کی سرمستی اور خلوص ہر زمانے میں ان کی افادیت کا لوہا منواتے رہیں گے: ڈاکٹر تنظیم الفردوس

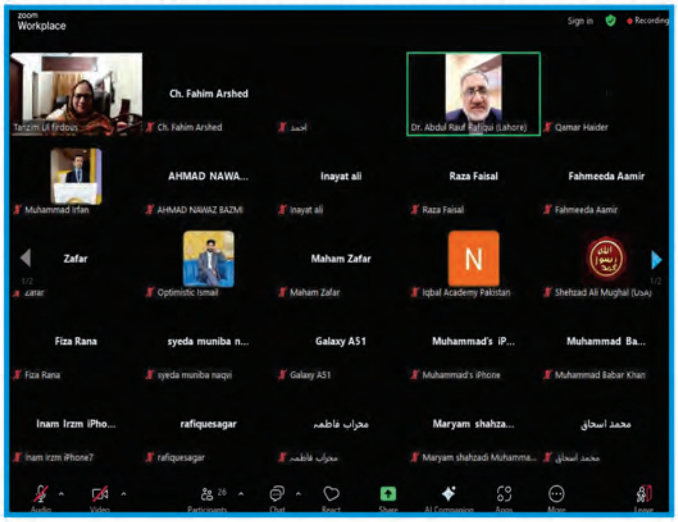

مرزا اسداللہ غالب کے ۱۵۶ ویں یومِ وفات پر اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۵/ فروری، ۲۰۲۵ء کو ''فکرِ اقبال پر غالب کے اثرات کی نوعیت'' کے عنوان سے آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا۔ مہمان مقررہ جامعہ کراچی شعبہ اردو کی سابق سربراہ اور ادارہ یادگارِ غالب کی جنرل سیکرٹری، پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس تھیں۔ ڈاکٹر تنظیم الفردوس نے اپنے خطاب میں مرزا غالب اور علامہ اقبال کی حیات، شاعری اور فکر میں مماثلت اور عدمِ مشابہت کا جائزہ پیش کیا۔ انھوں نے بتایا کہ ''اقبال اور غالب کی شاعری کی سرمستی اور خلوص ہر زمانے میں ان کی افادیت کا لوہا منواتے رہیں گے۔ ان دونوں کے مشترک ذہنی رویوں اور رجحانات کا مطالعہ تو کیا جا سکتا ہے لیکن موازنے اور مقابلے کی صورت نہیں بنتی۔ اقبال، غالب کے بعد والی منزل کے مسافر ہیں''۔ تقریب کے آخر میں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ناظم اقبال اکادمی پاکستان نے مہمان مقرر اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ یہ لیکچر زوم کے علاوہ اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل youtube.com/iqbalacademy پر بھی براہ راست نشر کیا گیا۔ پاکستان کے علاوہ بھارت، متحدہ عرب امارات، برطانیہ اور امریکہ سے سامعین نے اس تقریب میں آن لائن شرکت کی۔

محکمہ اوقاف و مذہبی امور، پنجاب کے زیر اہتمام

''خواجہ اجمیر عالمی تصوف کانفرنس''

محکمہ اوقاف و مذہبی امور، پنجاب کے زیر اہتمام حضرت خواجہ معین الدین چشتی کے ۸۱۳ویں سالانہ عرس کی مناسبت سے ۳/جنوری ۲۰۲۵ کو ''خواجہ اجمیر عالمی تصوف کانفرنس'' کا آٹھواں سالانہ اجلاس داتا دربار میں منعقد ہوا۔ دو روزہ کانفرنس کی افتتاحی نشست میں سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر طاہر رضا بخاری، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، خطیب مسجد داتا دربار مفتی محمد رمضان سیالوی، ڈاکٹر شفاقت علی بغدادی الازہری، لندن سے پیر

خواجہ اجمیر عالمی تصوف کانفرنس کے مقررین

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، خواجہ اجمیر عالمی تصوف کانفرنس میں خطاب کر رہے ہیں

سید اسرار الحسن شاہ، ڈاکٹر شبیر احمد جامی، ڈاکٹر ہمایوں عباس نے خطاب کیا۔ مقررین کا کہنا تھا کہ دہشتگردی کے خاتمے کے لیے صوفیا کا طرزِ زندگی اپنانا ضروری ہے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری نے برصغیر کو اسلام کے نور سے منور کیا اور محبت، انسان دوستی، رشد و ہدایت، ایثار اور بھائی چارے کی شمع کو فروزاں کیا۔ سہ روزہ عالمی کانفرنس میں اساتذہ، طلبہ، علماء مشائخ، محققین کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ جید شخصیات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

گورنمنٹ آف بلوچستان کے شعبہ کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے زیر اہتمام

بلوچستان کے طلبہ و فیکلٹی ممبران پر مشتمل وفد کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

گورنمنٹ آف بلوچستان کے شعبہ کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے زیر اہتمام ۳/ فروری ۲۰۲۵ء کو بلوچستان کے ہونہار طلبہ کے ایک وفد نے اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ ۲۵ طلبہ اور ۶ اساتذہ پر مشتمل وفد نے اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ اطلاعیات، ادبیات اور مرکزی لائبریری کا دورہ کیا۔ وفد نے اکادمی کی لائبریری میں علامہ محمد اقبال کے زیر استعمال کتب اور نوادرات میں کافی دلچسپی کا اظہار کیا۔

بلوچستان کے طلبہ گفتگو سنتے ہوئے

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بلوچستان سے آئے طلبہ کے وفد کو خوش آمدید کہا اور طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں تبدیلی لانے کے لیے فکر اقبال کو اپنانا ہوگا۔ فکر اقبال ہی پاکستان کے آگے بڑھنے کا راستہ ہے اور تمام تعلیمی اداروں کو اس سلسلے میں اپنا کردار ادا

پروفیسر عبدالحمید ابرائیشق بلوچستان کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے

کرنا چاہیے۔ بلوچستان سمیت ملک کے دیگر صوبوں میں اقبال اکادمی پاکستان اقبالیات کے فروغ کے لیے کام کر رہی ہے۔ اس موقع پر ترکی سکالر پروفیسر ڈاکٹر عبدالحمید ابرئیشق اور ڈاکٹر خالد عباس اسدی نے بھی طلبہ کے وفد سے گفتگو کی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ہمراہ طلبہ و اساتذہ کے وفد کا گروپ فوٹو

یاد رہے نومبر ۲۰۲۴ء اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس میں سیکرٹری کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان جناب حافظ محمد طاہر نے شرکت کے دوران طلبہ کے اس دورے کا فیصلہ کیا تھا

سربراہ مسعود جھنڈیر ریسرچ لائبریری ملک غلام محمد جھنڈیر کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

جناب ملک غلام محمد جھنڈیر، سربراہ مسعود جھنڈیر ریسرچ لائبریری نے ۴/فروری ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے دفتر ناظم میں ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی امور پر گفتگو ہوئی۔ جناب غلام محمد جھنڈیر نے اکادمی کی مرکزی لائبریری کا دورہ کیا۔ جہاں انہوں نے علامہ محمد اقبال کے ذاتی کتب خانہ اور نوادارات میں کافی دلچسپی کا اظہار کیا۔ جناب غلام محمد جھنڈیر نے اقبال اکادمی پاکستان کی لائبریری میں موجود کتب کی ڈیجیٹائزیشن اور مفت آن لائن دستیابی کے اقدام کو سراہا۔

گورنمنٹ آف بلوچستان کے شعبہ کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے زیر اہتمام بلوچستان کی ہونہار طالبات واساتذہ کے وفد کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

گورنمنٹ آف بلوچستان کے شعبہ کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے زیر اہتمام ۱۷ فروری ۲۰۲۵ء کو بلوچستان کی ہونہار طالبات واساتذہ کے ایک وفد نے اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ سربراہ شعبہ اکادمی ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، افسر تعلقات عامہ جناب محمد اسحاق نے وفد کا استقبال کیا۔ ۴۰ طالبات اور ۱۰ اساتذہ پر مشتمل وفد نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے دفتر ناظم میں ملاقات کی۔ وفد نے اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ اطلاعیات،

بلوچستان کی طالبات آرٹ گیلری کے فن پاروں میں دل چسپی کا اظہار کرتے ہوئے

بلوچستان کے اساتذہ اکادمی کی لائبریری کا دورہ کرتے ہوئے

ادبیات اور مرکزی لائبریری کا دورہ کیا۔ وفد نے اکادمی کی تاریخ، افعال، جاری سرگرمیوں اور مستقبل کے منصوبوں اور اکادمی کی لائبریری میں علامہ محمد اقبال کے زیر استعمال کتب اور نوادرات میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ہمراہ بلوچستان کی طالبات واساتذہ کے وفد کا گروپ فوٹو

یادرہے نومبر ۲۰۲۴ء اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس میں سیکرٹری کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان جناب حافظ محمد طاہر نے شرکت کے دوران طالبات کے اس دورے کا فیصلہ کیا تھا

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور کے وفد کی اقبال اکادمی پاکستان آمد

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کے شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی آئی ٹی کے وفد نے ۱۴ جنوری ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان اور یونیورسٹی آف مینجمنٹ ٹیکنالوجی کے درمیان ہونے والی یادداشت کی روشنی میں اکادمی کا دورہ کیا۔ مینجر ریسرچ جناب نوید الحق کی سربراہی میں ایسوسی ایٹ ڈین سوشل سائنسز ڈاکٹر ساجد محمود، پروگرام ہیڈ کمپیوٹر سائنسز ڈاکٹر عثمان عنایت اور آفیسر شعبہ او آر آئی سی جناب محمد شہزاد گل پر مشتمل وفد نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے دفتر ناظم میں ملاقات کی۔ ملاقات میں جدید تقاضوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے فکر اقبال کی تفہیم وترویج کو زیر غور لایا گیا۔ اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ یو ایم ٹی کے شعبہ انفارمیشن کے طلبہ کو اقبال اکادمی کی جانب سے انٹرن شپ آفر کی جائے گی۔ جس میں اقبال اکادمی کے شعبہ اطلاعیات کے منصوبہ جات کلیاتِ اقبال (اُردو و فارسی) موبائل اینڈرائیڈ و آئی او ایس ایپ، لائبریری اپ گریڈیشن، ای بکس اور اکادمی کی ویب سائیٹز کو جدید تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگ کر کے فکر اقبال کو دنیا بھر میں پھیلایا جائے گا۔ اقبال اکادمی کی جانب سے سسٹم اینالسٹ جناب محمد نعمان چشتی، سربراہ شعبہ ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، معاون ناظم انتظامیہ و حسابات جناب وقار احمد، معاون لائبریرین جناب مرتضیٰ حسین، نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر جناب فہیم ارشد، افسر تعلقات عامہ محمد اسحاق اور جناب شاہد حنیف نے شرکت کی۔

چیئرمین اکادمی ادبیات پاکستان
ڈاکٹر نجیبہ عارف کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

اکادمی ادبیات پاکستان، اسلام آباد کی صدر نشین پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے ۳۰رجنوری ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ دورہ کے دوران ڈاکٹر نجیبہ عارف نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان سے ملاقات کی۔ دورہ میں دونوں اداروں کے درمیان ادبی اور ثقافتی تعاون کو فروغ دینے کے لیے اور علامہ اقبال کے فکری ورثے کو نئی جہت دینے جیسے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ڈاکٹر نجیبہ عارف نے اقبال اکادمی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اقبال کا پیغام نہ صرف ادب بلکہ قومی یکجہتی کے لیے بھی اہم ہے۔ اکادمی ادبیات پاکستان مختلف پاکستانی زبانوں کے ادب کو فروغ دینے کے لیے کام کر رہی ہے، اور اقبال اکادمی کے ساتھ مل کر مشترکہ ادبی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا جو اقبال کے افکار کو عالمی سطح پر اجاگر کریں گی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ڈاکٹر نجیبہ عارف کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ اقبال اکادمی مختلف تعلیمی اور ثقافتی پروگرامز کے ذریعے اقبال کے پیغام کو پھیلا رہی ہے، اور اکادمی ادبیات کے ساتھ شراکت داری اس مشن کو نئی بلندیوں تک لے جاسکتی ہے۔ اقبالیات اور دیگر پاکستانی زبانوں کے ادب کے درمیان رابطہ قائم کرنا ہوگا، جو نصاب میں تنوع لانے میں مدد دے گا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ اطلاعیات، ادبیات اور مرکزی لائبریری کا بھی دورہ کیا۔

ڈاکٹر نجیبہ عارف اکادمی کی لائبریری کا دورہ کرتے ہوئے

سپیشل سیکرٹری تعلیم حکومت بلوچستان کی
ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان سے ملاقات

سپیشل سیکرٹری تعلیم بلوچستان، عبدالسلام خان اچکزئی نے ۳۰رجنوری ۲۰۲۵ء کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ ملاقات سے دونوں اداروں کے درمیان تعلیمی اور ثقافتی تعاون کو فروغ دینے اور بلوچستان کے تعلیمی نظام میں علامہ اقبال کے افکار کو شامل کرنے جیسے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

جناب عبدالسلام خان اچکزئی نے بلوچستان کے تعلیمی شعبے کی موجودہ صورتحال پر روشنی ڈالی اور کہا کہ صوبے میں تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے نصاب میں اقبالیات کو شامل کرنا ایک مثبت قدم ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کی حکومت تعلیمی اصلاحات پر توجہ دے رہی ہے، خاص طور پر دیہی علاقوں میں، جہاں تعلیمی سہولیات کی کمی ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ اقبال اکادمی کے ماہرین بلوچستان کے اسکولوں اور کالجز میں ورکشاپس اور لیکچرز منعقد کر سکتے ہیں، جو طلبہ کو اقبال کے پیغام سے جوڑے گا۔ ملاقات کے اختتام پر جناب عبدالسلام خان اچکزئی نے اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ اطلاعیات، ادبیات اور مرکزی لائبریری کا دورہ بھی کیا۔

دریں اثنا، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے سیکرٹری تعلیم کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اقبال کے افکار بلوچستان جیسے تنوع والے صوبے میں اتحاد اور خودی کو فروغ دینے کے لیے اہم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اقبال اکادمی مختلف تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر اقبالیات کے کورسز متعارف کرانے کی کوشش کر رہی ہے، اور بلوچستان کے ساتھ تعاون اس سلسلے کی ایک اہم کڑی ہوگا۔

جناب عبدالسلام اچکزئی گفتگو کرتے ہوئے

سیکرٹری اطلاعات وثقافت پنجاب سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کی ملاقات

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، سید طاہر رضا ہمدانی کو کتاب کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۱۶ رجنوری ۲۰۲۵ء کو سیکرٹری اطلاعات وثقافت، پنجاب سید طاہر رضا ہمدانی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں فکر اقبال کی تفہیم وترویج کے سلسلہ میں سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے فکر اقبال کی تفہیم وترویج کے لیے اپنی تجاویز پیش کیں۔ سیکرٹری اطلاعات وثقافت طاہر رضا ہمدانی نے پیش کردہ تجاویز پر سنجیدگی سے غور کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ جناب طاہر رضا ہمدانی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو بین الاقوامی کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان نے فکر اقبال کو بین الاقوامی سطح پر زیر بحث لا کر ملک کے مثبت پہلو کو اجاگر کیا ہے۔ ملاقات کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب طاہر رضا ہمدانی کو کتب کا تحفہ پیش کیا۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کی ریجنل ڈائریکٹر نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، لاہور کیمپس سے ملاقات

بریگیڈیئر (ر) ضیا ہمایوں چوہان، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو کتاب کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۲۲ رجنوری ۲۰۲۵ء کو نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (NUML) کے ریجنل ڈائریکٹر بریگیڈیئر (ر) ضیاء ہمایوں چوہان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں اداروں کے درمیان اقبالیات اور جدید زبانوں کے درمیان رابطہ قائم کرنا جیسے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اقبال اکادمی کی سرگرمیوں اور اس کے جاری پروگراموں، جیسے ویبینارز، سیمینارز، اور اقبالیات پر تحقیق، کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کے پیغام کو جدید تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر پھیلانا وقت کی اہم ضرورت ہے، خاص طور پر نمل (NUML) جیسے ادارے جو متعدد زبانوں سے نسل نو کو روشناس کروا رہے ہیں۔ جناب ہمایوں ضیا چوہان نے اکادمی کو سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ نمل یونیورسٹی (NUML) اقبالیات کے کورسز اور ورکشاپس کا انعقاد کرنے کی خواہاں ہے۔ یہ سرگرمیاں نصاب میں اقبال کے افکار کو شامل کرنے کی راہ ہموار کریں گی۔ نمل کے طلبہ کو اقبال اکادمی کا دورہ کروایا جائے گا تا کہ وہ براست فکر اقبال سے مستفید ہو سکیں۔

سیکرٹری ٹرانسپورٹ پنجاب سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کی ملاقات

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، جناب عمران بلوچ سے گفتگو کرتے ہوئے

سیکرٹری ٹرانسپورٹ پنجاب، عمران سکندر بلوچ سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۲۱ رجولائی ۲۰۲۵ء کو ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں اداروں کے درمیان تعاون اور اقبال کے پیغام کو فروغ دینے کے اہم امور پر بات چیت کی گی۔ جناب عمران سکندر بلوچ نے اقبال اکادمی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کے افکار کو جدید دور میں نئی نسل تک پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ علامہ محمد اقبال کے پیغام کو عوام تک پہنچانے کے لیے بسوں اور دیگر عوامی ٹرانسپورٹ پر اقبال کے اقوال، اشعار اور تصاویر کو شامل کرنے کے منصوبے پر غور کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اقدام اقبال کی تعلیمات کو روزمرہ زندگی کا حصہ بنانے میں مددگار ہوگا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب عمران سکندر بلوچ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ تعاون اقبال کے فلسفیانہ ورثے کو نئی جہت دے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اقبال اکادمی مختلف تعلیمی اور ثقافتی پروگراموں کے ذریعے اقبال کے پیغام کو فروغ دے رہی ہے، اور اس نئے تعاون سے یہ کوشش مزید وسعت اختیار کرے گی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

سابق سینیٹر سید مشاہد حسین

چیئرمین: میاں فاروق الطاف

ادارہ نظریہ پاکستان کے زیر اہتمام ۱۷ ویں نظریۂ پاکستان کانفرنس

''خوشحال اور مستحکم پاکستان...... ہمارا عزم''

ادارہ نظریہ پاکستان کے زیر اہتمام ۱۳ر فروری ۲۰۲۵ء کو ۱۷ ویں نظریۂ پاکستان کانفرنس بعنوان: ''خوشحال اور مستحکم پاکستان...... ہمارا عزم'' کے عنوان سے ایوان کارکنان پاکستان میں انعقاد کیا گیا۔ تین روزہ کانفرنس کی اختتامی نشست سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، چیئرمین ادارہ نظریہ پاکستان میاں فاروق الطاف، سابق سینیٹر مشاہد حسین سیدٗ سیکرٹری ادارہ نظریہ پاکستان ناہید عمران گل سمیت ملک بھر سے ممتاز اسکالرز، سیاسی رہنماؤں و دانشوروں نے خطاب کیا۔

سید مشاہد حسین، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ اقبال کے افکار پاکستان کو خوشحال اور مستحکم بنانے کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ اقبال کی شاعری میں خودی اور اتحاد کے تصورات آج بھی قوم کے لیے رہنمائی کرتے ہیں۔ تعلیمی نظام میں اقبالیات کو بطور نصاب شامل کرنا نئی نسل کو قومی مقاصد سے روشناس کرانے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔

دیگر مقررین نے کہا کہ خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر پاکستان کا خوشحال مستقبل ممکن نہیں۔ تعلیم، ہنرمندی اور سماجی شعور بیدار کرنا آج کے دور کی اہم ضرورت ہے۔ نوجوان طبقہ قائداعظم کے وژن کو عملی جامہ پہنائے اور قومی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے متحد ہو۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سید مشاہد حسین کو کتب کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

جامعہ پشاور میں دس روزہ دوستی فیسٹیول میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی شرکت

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

چوتھے دس روزہ دوستی پشاور ادبی میلہ میں ''تہذیبی کشمکش اور فکر اقبال'' کے عنوان سے ۲۱ر فروری ۲۰۲۵ء کو سٹڈی سنٹر جامعہ پشاور میں کلیدی خطبہ کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اکیسویں صدی عیسوی میں تہذیبوں کی کشمکش نے جو عالمی صورتحال پیدا کردی ہے، وہ کئی اعتبار سے تشویشناک ہے۔ اقوام کے درمیان مفادات کی جنگ نے ظلم اور استحصال کی قبیح صورتیں اختیار کرلی ہیں۔ علامہ محمد اقبال نے نظم و نثر میں اپنا جو علمی کارنامہ پیش کیا ہے، اس کا مطالعہ تہذیبوں کی اس کشمکش میں امن وسلامتی کا پیغام پیش کرتا ہے۔ وہ مطالعہ احترامِ آدم کی اقدار پر مشتمل اس راستے کی نشاندہی کرتا ہے جس کی منزل اقوامِ عالم میں رنگ و خون اور زبان و جغرافیہ کے امتیازات سے بالاتر ہے۔ پیغامِ اقبال میں ہمارے موجودہ عالمی مسائل کا حل ہے۔ بعدازاں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے دس روزہ فیسٹیول کی اختتامی نشست پر اختتامی کلمات پیش کیے۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل ڈاکٹر قبلہ ایاز، سربراہ شعبہ انگلش، خوشحال خان خٹک یونیورسٹی، کرک ڈاکٹر حنیف رسول کاکاخیل نے منتظمین اور مہمانانِ گرامی میں انعامات تقسیم کیے۔

ڈاکٹر قبلہ ایاز، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر حنیف رسول سٹیج کی زینت

دس روزہ دوستی فیسٹیول کے شرکاء

چغتائی پبلک لائبریری کے زیر اہتمام زبورِ عجم فارسی کورس کی تقریب تقسیم اسناد

چغتائی پبلک لائبریری کے زیرِ اہتمام ۲۶ رفروری ۲۰۲۵ء کو علامہ اقبال کے فارسی مجموعۂ کلام زبورِ عجم کی تفہیم و مطالعہ پر مبنی کورس کی تکمیل پر تقریبِ تقسیمِ اسناد کا انعقاد چغتائی ہیلتھ کیئر ہیڈ آفس، لاہور میں کیا گیا۔ تقریب میں ملک کے نامور ماہرینِ اقبالیات، دانشوروں اور محققین نے شرکت کی۔ بانی چغتائی پبلک لائبریری ڈاکٹر اے۔ ایس چغتائی کی سرپرستی میں ہونے والی اس تقریب کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین (ڈائریکٹر ادارۂ زبان و ادبیات اردو، پنجاب یونیورسٹی) نے کی۔ مہمان خصوصی جناب ولید اقبال تھے۔ جب کہ مہمانان گرامی میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، معروف ادیب و نقاد ڈاکٹر نجیب جمال، ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ڈاکٹر اصغر مسعودی تھے۔ نظامت کے فرائض زید حسین نے ادا کیے۔ محترمہ ریحانہ کوثر (کنسلٹنٹ، چغتائی پبلک لائبریری) نے مہمانانِ گرامی کا شکریہ ادا کیا۔

معزز مہمانان گرامی نے ڈاکٹر وحید الزمان کی تفہیم اقبال، فارسی زبان کی ترویج کی کوششوں اور چغتائی پبلک لائبریری کے علمی و فکری کردار کو سراہا۔ اس کامیاب کورس پر انہیں مبارک باد پیش کی۔ اختتام پر معزز مہمانانِ گرامی کو یادگاری شیلڈز سے نوازا گیا، اور شرکائے کورس میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

تقریب تقسیم اسناد کے مہمانان گرامی اور شرکاء

ڈاکٹر وحید الزمان طارق، ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو اعزازی شیلڈ پیش کر رہے ہیں

مریدِ اقبال فاؤنڈیشن (انٹرنیشنل) پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ کلام اقبال (مترنم)

”مریدِ اقبال فاؤنڈیشن (انٹرنیشنل) پاکستان کے زیر اہتمام ۲۳ رجنوری ۲۰۲۵ء کو مقابلہ کلام اقبال (مترنم) کا انعقاد سپیریئر کالج، واہ کینٹ میں کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی سینئر وزیر گلگت بلتستان محترم جناب امجد علی زیدی تھے۔ بین الاقوامی سکالر محترم جناب ڈاکٹر خالد عباس اسدی، مدینہ منورہ اور ڈاکٹر مقصود جعفری بھی شریکِ تقریب تھے۔ مقابلہ کے لیے منصفین کے فرائض معروف کلاسیک گائیکہ محترمہ رضوانہ تنویر (لاہور)، نامور صوفی و کلاسیکل گائیک نزاکت علی فریدی (راولپنڈی) اور مشہور لوک کلاسیکل گائیک شاہد سلمان ملک (ٹیکسلا) نے سرانجام دیے۔ پروفیسر فاخرہ نوید اور شاہد محمود قاسمی نے نظامت کی ذمہ داریاں انجام دیں۔ جناب قاری محمد امین مجددی کی تلاوت سے تقریب کا باقاعدہ آغاز کیا۔ جناب اشرف شہزاد نے نعتیہ کلام پیش کیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر مقصود جعفری، ڈاکٹر خالد عباس اسدی، جناب شاہد محمود قاسمی، پروفیسر فاخرہ نوید سٹیج کی زینت

مقررین نے اپنے خطاب میں شاعرِ مشرق کے کلام و پیام کی اہمیت کو اجاگر کیا اور خصوصاً نوجوانوں کو اقبال کے کلام و فکر سے وابستگی اختیار کرنے کی تلقین کی۔ کلامِ اقبال کی یہ بزم سجانے پر مرید اقبال فاؤنڈیشن کی کاوشوں کو سراہا۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ و طالبات میں انعامات تقسیم کیے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، مقصود جعفری، مرید اقبال بچوں میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں

پروفیسر سہیل اختر چغتائی اور ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرتے ہوئے

اقبال اکادمی پاکستان اور چغتائی فاؤنڈیشن کے درمیان مفاہمتی یادداشت کی تقریب

اقبال اکادمی پاکستان اور چغتائی فاؤنڈیشن کے درمیان باہمی تعاون و اشتراک کی ایک یادداشت پر دستخط کے لیے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور چغتائی فاؤنڈیشن کے چیئرمین پروفیسر اختر سہیل چغتائی نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔ اس یادداشت کے تحت چغتائی پبلک لائبریری اقبال اکادمی پاکستان کی لائبریری کی اہم اور نایاب کتب کو جدید اسکینرز کی مدد سے ڈیجیٹائز کرے گی۔ اس اقدام کا مقصد اکادمی کی لائبریری میں موجود فکرِ اقبال پر مبنی نادر ذخیرے کا تحفظ، تعلیمی، تدریسی اور تحقیقی سرگرمیوں کو مزید تقویت دینا اور عوام کو ان قیمتی علمی ذخائر تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے۔ مزید برآں چغتائی فاؤنڈیشن کی جانب سے اقبال اکادمی پاکستان میں منعقدہ اقبالیاتی سرگرمیوں کے لیے عملی و مالی تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی۔ پروفیسر اختر سہیل کی جانب سے چغتائی لیب کے ملازمین کو حاصل طبی سہولیاتی کارڈ، اقبال اکادمی پاکستان کے ملازمین کے لیے اجرا کا اعلان کیا گیا۔ مفاہمتی یادداشت کی تقریب میں چغتائی پبلک لائبریری کی جانب سے ڈاکٹر وحید الزمان طارق، محترمہ ریحانہ کوثر، جناب زید حسین اور اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، جناب فہیم ارشد، وقار احمد اور محمد اسحاق شریک تھے۔ شرکا نے اس اقدام کو فکر اقبال کے فروغ کے لیے ایک تاریخی سنگ میل قرار دیا۔ یہ مفاہمتی یادداشت اقبالیات کے میدان میں تحقیق اور تعلیمی ترقی کا ایک نیا باب کھولے گی، جس سے اقبال کے فکر و فلسفہ کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

اقبال اکادمی پاکستان اور پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن، اسلام آباد کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب

اقبال اکادمی پاکستان اور پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن (پی جی جی اے) اسلام آباد کے درمیان ۱۱ فروری ۲۰۲۴ء کو مفاہمت کی یادداشت (MoU) کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ مفاہمتی یادداشت دونوں اداروں کے اہم عہدیداروں کی موجودگی میں پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن کے ہیڈکوارٹر میں دستخط کی گئی۔ اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن، اسلام آباد کی چیف کمشنر محترمہ ماریہ موعود نے دستخط کیے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مفاہمتی یادداشت کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کے فلسفہ خودی کے ذریعے گرلز سکاؤٹس کے درمیان اعتماد پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اس کا مقصد پاکستان کی خواتین کے لیے ایک روشن اور جامع مستقبل تخلیق کرنا ہے، تاکہ وہ عزم، تخلیقی صلاحیت اور قیادت کی اقدار کو اپنا سکیں۔ معاہدے کے تحت دونوں ادارے مشترکہ تقریبات، کانفرنسز، لیکچرز اور سیمینارز کا انعقاد کریں گے تاکہ نسل نو کو اقبال کی تعلیمات سے روشناس کرایا جائے۔

محترمہ ماریہ موعود اور ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے

ماریہ موعود صابری نے کہا کہ گرل گائیڈز اینڈ بوائز سکاؤٹس نہ صرف تحریک ہے بلکہ علم، شعور، ہنرمندی، صحت عامہ کی فراہمی اور تمام علوم کے متعلق آگاہی کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح نے اس تحریک کی بنیاد رکھی۔ علامہ محمد اقبال کے وژن کے مطابق ہم اب ان کے مشن کو آگے لیکر چلیں گے۔ فکر اقبال پر مبنی سرگرمیاں ان خواتین کے لیے مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سودمند ثابت ہوں گی جس سے یہ معاشرہ میں اہم کردار ادا کر سکیں گی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن، اسلام آباد محترمہ شمسہ کاشف بھی موجود تھیں۔

سیمینار: بیادِ اسلم کمال

وفاقی ٹیکس محتسب، ڈاکٹر آصف محمود جاہ، ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی،
سیرت سکالر جناب طارق شریف زادہ، سنیئر اداکار جناب راشد محمود

مصورِ اقبال جناب اسلم کمال کی پہلی برسی کے موقع پر ۴؍جنوری ۲۰۲۵ء کو ان کی یاد میں الحمراء ہال، مال روڈ میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ شرکاء میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ستارہ امتیاز ڈاکٹر آصف محمود جاہ، معروف سیرت نگار، ڈاکٹر طارق شریف زادہ، سینیئر اداکار جناب راشد محمود شامل تھے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ اسلم کمال کی اس جہاں سے رخصتی ایک بڑے فنکار ہی کی نہیں، بلکہ خطاطی کے ایک مفکر کی رخصت تھی۔ جنہوں نے عربی خطاطی کو پاکستانی شناخت بھی دی اور اپنے فن سے علم و فکر کو حسن و تخلیق کے ساتھ پیش کیا۔

۳۸ویں لاہور انٹرنیشنل بک فیئر ۲۰۲۵ء میں اقبال اکادمی پاکستان کی شرکت

۳۸ویں لاہور انٹرنیشنل بک فیئر ۲۰۲۵ء کا انعقاد ۵ فروری ۲۰۲۵ء کو ایکسپو سنٹر جوہر ٹاؤن لاہور میں کیا گیا۔ پانچ روزہ عالمی کتاب میلہ کا افتتاح چیئرمین پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی ڈاکٹر محمد سلیم بیگ نے کیا۔ وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے سیاسی امور جناب رانا ثناء اللہ اور معروف صحافی جناب نجم سیٹھی اور جناب حامد میر نے بھی کتاب میلہ کا دورہ کیا۔ اس کتاب میلہ میں ملک بھر سے اشاعتی اداروں کی جانب سے اسٹال لگائے گئے۔ اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے بھی کتب کا اسٹال لگایا گیا۔ اقبال اکادمی کی جانب سے اقبالیاتی ذخیرہ پر ۵۰ فیصد خصوصی رعایت دی گئی جسے اقبال سکالرز، محبانِ اقبال، طلبہ اور عوام کی جانب سے خاصا سراہا گیا۔

پانچ روزہ عالمی کتاب میلہ کے دوران اقبال اکادمی پاکستان کے بک اسٹال سابق سینیٹر و ممبر ہیئت حاکمہ اقبال اکادمی جناب ولید اقبال، وزیر تعلیم پنجاب جناب رانا سکندر حیات، معروف موٹیویشنل سپیکر جناب قاسم علی شاہ، معروف اینکر پرسن و سینئر صحافی جناب حامد میر، چیئرمین اقبال سٹیمپ سوسائٹی جناب میاں ساجد علی نے اقبال اکادمی پاکستان کے اسٹال کا دورہ کیا اور اپنا پیغام بھی ریکارڈ کروایا۔

مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام نمائش کتب

مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام اور نمل یونیورسٹی کے تعاون سے ۲۱؍فروری ۲۰۲۵ء کو ایوان اقبال کمپلیکس میں نمائش کتب منعقد کی گئی۔ اس نمائش میں اقبال اکادمی پاکستان اور دیگر اداروں کی جانب سے شائع کردہ علامہ اقبال کی کتب اور ان کے افکار کے مختلف پاکستانی زبانوں میں تراجم پیش کیے گئے۔ نمائش کا افتتاح نمل یونیورسٹی لاہور کیمپس کے ریجنل ڈائریکٹر بریگیڈیئر (ر) ہمایوں ضیاء چیمہ نے کیا۔ اس موقع پر نمل یونیورسٹی کے فیکلٹی اراکین، اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ ادبیات کے سربراہ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، شعبہ آئی ٹی کے سربراہ محمد نعمان چشتی، انچارج انتظامیہ وقار احمد اور دیگر افسران موجود تھے۔ طلبہ، اہل علم اور محبین اقبال کی کثیر تعداد نے نمائش میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ڈی نمل یونیورسٹی ضیا ہمایوں چوہان کو کتب کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

علمی و ادبی شخصیات کی اقبال اکادمی پاکستان آمد

جناب انور خان، جناب اللہ محمد (بلوچستان)

ڈاکٹر محمد رب نواز (لاہور)

جناب اعظم منیر (لاہور)

ڈاکٹر زرقا (لاہور)

جناب احمد ضیاء، صحافی (بلوچستان)

جناب منور حسن (لاہور)

ڈاکٹر ندیم جاوید اقبال (لاہور)

جناب ایوب صابر (سیالکوٹ)

جناب مطیع اللہ خان اچکزئی (بلوچستان)

اقبال اکادمی پاکستان کی نمائش کتب میں شرکت

حسن ابدال لٹریری فورم (الف) کے زیر اہتمام ''جشن کتاب''

نظریہ پاکستان ٹرسٹ کے زیر اہتمام ایوان قائد اعظم جوہر ٹاؤن لاہور

قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے تعاون سے ''جشن بہاراں'' ایوان اقبال کمپلیکس، لاہور

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام قومی اقبال کانفرنس کے موقع پر

لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز، لاہور

قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے تعاون سے ''رنگ پاکستان فیسٹیول''، لوک ورثہ

اُردو سائنس بورڈ کے زیرِ اہتمام
”روزہ، صحت اور جدید سائنس“ کے موضوع پر سیمینار

اُردو سائنس بورڈ کے زیر اہتمام ۱۴/مارچ ۲۰۲۵ء کو کانفرنس ہال میں ”روزہ، صحت اور جدید سائنس“ کے موضوع پر سیمینار منعقد ہوا۔ سیمینار کی صدارت ڈائریکٹر جنرل ادارۂ فروغ قومی زبان پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر نے کی۔ ڈائریکٹر اردو سائنس بورڈ ضیاء اللہ خان طورو نے استقبالیہ خطبہ پیش کیا۔ مہمان مقررین میں معروف ماہر اقبالیات، رڈائریکٹر اقبال اکیڈمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ماہر معاشیات پروفیسر ڈاکٹر رفیق احمد خان، ڈائریکٹر رحمٰن فاؤنڈیشن ڈاکٹر راؤ محمد اسلم خان، ڈاکٹر انجینئر جاوید یونس اُپل، ڈاکٹر جمیل احمد، ڈاکٹر طارق ریاض خان اور سیدہ عطرت بتول نقوی شامل تھیں۔ مقررین نے اپنے فکر انگیز اور مدلل خطاب میں کہا کہ روزہ خود احتسابی کا عمل ہے، جس میں انسان خود کو اپنے خالق کے سامنے احتساب کے لیے پیش کرتا ہے۔ اسلام مکمل ضابطہ حیات اور دین فطرت ہے۔ رمضان معنویت اور اللہ سے تعلق اور رابطے کی بحالی کا مہینہ ہے۔ یہ مہینہ راہ ہدایت اور اللہ سے لو لگانے کے لیے انمول تحفہ ہے۔

دراز Daraz (ایپ) پر اکادمی کی مطبوعات کا اجرا

اقبال اکادمی پاکستان فروغ فکر اقبال کے لیے شب و روز کوشاں ہے۔ اکادمی کی مطبوعات کی آن لائن خریداری کی سہولت محبّانِ اقبال کے لیے یقیناً خوشی کا باعث ہوگی۔ اقبال اکادمی پاکستان نے دراز Daraz (ایپ) پاکستان پر اپنی مطبوعات کی آن لائن خریداری کا اجرا کر دیا ہے۔

اب ملک بھر سے قارئین اقبال، اسکالرز اور محبان اقبال گھر بیٹھے اقبال اکادمی پاکستان کی مطبوعات آن لائن آرڈر کر سکتے ہیں۔

آرڈر کرنے کے لیے وزٹ کریں:

https://www.daraz.pk/shop/ljiewzax/

وفیات

ڈاکٹر صلاح الدین مینگل ایڈووکیٹ

براہوئی اکیڈمی کے چیئرمین، ادیب، دانشور و محقق ڈاکٹر صلاح الدین مینگل ایڈووکیٹ ۲۱/فروری ۲۰۲۵ء کو انتقال کر گئے۔ انھوں نے اُردو، انگریزی ادب میں متعدد کتب تصانیف کیں۔ اقبالیات پر ان کی دو کتب ”اقبال وورناک“، ”اقبال اور تنا مخلوق“ اور ”یادرفتگاں“، ”فاطمہ جناح“، ”یادیں اور ملاقاتیں“ اور ”سیرت النبی ﷺ“ قابل ذکر ہیں۔ سیرت النبی ﷺ کی کتاب پر آپ کو صدارتی ایوارڈ بھی دیا گیا۔ ڈاکٹر صلاح الدین مینگل اقبال اکادمی پاکستان کے صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو)، جائزہ مسودات کمیٹی اور پاکستانی زبانوں کے کمیٹی کے رکن بھی رہے۔ طویل عرصے تک براہوئی اکیڈمی کے چیئرمین بھی رہے۔

ڈاکٹر بی۔اے اشرف

اردو زبان و ادب کی عظیم شخصیت، ممتاز ماہر تعلیم ڈاکٹر اے بی اشرف ۱۵/مارچ ۲۰۲۵ء کو ۹۰ برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر اے بی اشرف بہاء الدین زکریا یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے سربراہ وہ اردو چیئر انقرہ یونیورسٹی کے سابق صدر نشین بھی تھے۔ ان کی مختلف موضوعات پر تقریباً ۲۶ کتب شائع ہو چکیں ہیں۔ پاکستان اور ترکی میں اُن کی اَدب میں شاندار خدمات کے صلے میں حکومت پاکستان نے ۲۰۱۳ء میں تمغہ امتیاز سے نوازا۔ اقبالیات کے شعبہ میں ”میر، غالب اور اقبال کا تقابلی جائزہ“، ”اقبال اور قائد اعظم“ ان کی قابل ذکر کتب ہیں۔

شعبہ اطلاعیات اقبال اکادمی کے منصوبے

EPADS e-Procurement System

آن لائن خریداری شروع

اقبال اکادمی پاکستان کا شماران چنیدہ قومی اداروں میں ہوتا ہے جو جدید تکنیک کے استعمال میں خودکفیل ہے۔ای-آفس کا استعمال ہو یا حکومت کی طرف سے آن لائن خریداری یعنی EPADSe-procurement system)) ،اکادمی کا شعبہ اطلاعیات IT Section جدید دور کے آلہ جات وتکنیک استعمال کرنے میں ہمیشہ پہل کرتا ہے۔اس سہ ماہی میں سرگرمیوں کی تفصیل ذیل میں پیش کی جارہی ہے:

ا۔EPADS سے خریداری:

اقبال اکادمی کا طرہ امتیاز ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔امسال حکومت پاکستان نے خریداری، ٹینڈر ودیگر متعلقہ سرگرمیوں کو جدید، فعال، شفاف اور ڈیجیٹل بنانے کے لیے Disposal System EPADS e-Pak Acquisition متعارف کروایا۔ پیپرا کے ڈپٹی ڈائریکٹر رضوان محمود لاہور تشریف لائے اور سمیڈا کے دفتر میں سمیڈا و اکادمی کے افسران کو ٹریننگ دی،جس کی بدولت اکادمی نے اپنی خریداری مکمل طور پر ای پیڈز پر منتقل کردی۔حال ہی میں اکادمی کی ۵۴ کتب کی اشاعت کے لیے ٹینڈر ای پیڈز پر دیا گیا۔

۲۔ای آفس پر مکمل منتقلی:

۲۰۲۳ء میں حکومت پاکستان نے دفتری کارکردگی بہتر وجدید بنانے،شفافیت، وقت کی بچت اور پیپرلیس انتظامی ومتعلقہ امور کی تیز ترین انجام دہی کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے e-office کا نظام متعارف کروایا۔اپنی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اکادمی ای آفس پراجیکٹ کے آغاز سے ہی اس میں شامل ہوئی۔اس سہ ماہی میں اقبال اکادمی نے اپنے تمام

سیکشن میں ای آفس کے استعمال کو مکمل یقینی بنایا،جس کی رپورٹ قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کو ارسال کی گئی۔وفاقی معتمد نے اکادمی کے اس اقدام کو سراہا۔

ا۔مرکزی ویب گاہ:

علامہ اقبال کی مرکزی ویب گاہ پر اردو وانگریزی میں اقبالیاتی سرگرمیوں کی معلومات، پوسٹرز و بینر روزانہ کی بنیاد پر آویزاں کیے جاتے ہیں، اس سہ ماہی میں 112 بینرز آویزاں کیے گئے۔جبکہ اس سہ ماہی میں دنیا بھر سے 13.5 ملین افراد نے اس ویب سائیٹ سے استفادہ کیا جن میں بیس فیصد یونیک وزیٹرز تھے۔

:https//www.allamaiqbal.com/

January 2025		February 2025		March 2025	
Top Traffic Countries/ Regions Previous 30days	Traffic	Top Traffic Countries/Regions Previous 30days	Traffice	Top Traffic Countries/Regions Previous 30days	Traffice
United States	253,726	Latvia	759,524	Liechtenstein	537,656
Bulgaria	209,591	Netherlands	543,314	United States	368,589
Singapore	186,713	United States	368,154	France	240,703
Pakistan	97,405	Singapore	150,889	Pakistan	84,449
Indai	68,384	Bulgaria	122,186	Singapore	81,438

۲۔علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ

علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ پر سندی تحقیق مہیا کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے، جس کے

ابتدائی خدوخال تیار کر لیے گئے ہیں، ڈیزائن ودیگر امور پر کام جاری ہے۔ اگلی سہ ماہی میں یہ منصوبہ علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ کا حصہ بنا دیا جائے گا۔ اس کی بدولت دنیا بھر میں اقبالیات کے شعبہ میں کی گئی سندی تحقیق یعنی ایم فل، پی ایچ ڈی سطح کے مقالات اس ویب گاہ پر موجود ہوں گے، جن سے شائقین اقبالیات مستفید ہوسکیں گے۔ اس سہ ماہی میں دنیا بھر سے 0.591 ملین افراد نے اس ویب سائیٹ سے استفادہ کیا جن میں تیس فیصد یونیک وزٹرز تھے۔

https//:iqbalcyberlibrary.net

January 2025		February 2025		March 2025	
Top Traffic Countries/ Regions Previous 30days	Traffic	Top Traffic Countries/ Regions Previous 30days	Traffice	Top Traffic Countries/ Regions Previous 30days	Traffice
United States	2,189	United States	79,404	United States	69,090
Pakistan	1,573	Netherlands	51,063	Pakistan	43,823
Singapore	1,318	United States	20,504	India	9,511
India	390	Singapore	12,170	Singapore	8,591
China	263	Bulgaria	7,167	China	8,299

۳۔اقبال اکادمی کا یوٹیوب چینل

اقبال اکادمی کا یوٹیوب چینل: اکادمی کے یوٹیوب چینل پر 2162 ویڈیوز موجود ہیں جن کے 4 ملین سے زائد ویوز ہیں۔ دنیا بھر سے شائقین اقبال کے لیے سیمینارز، ورکشاپس، ویبی

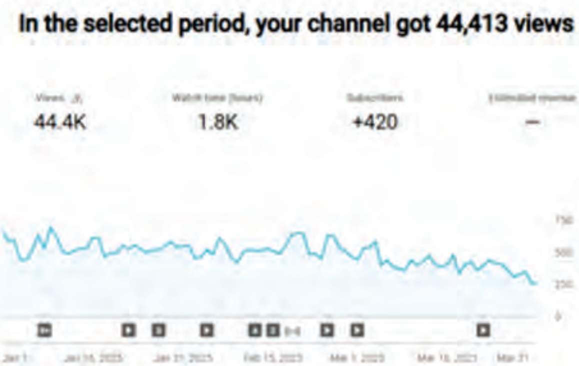

نار، ٹیبلو، بچوں کی نظمیں، لیکچر وغیرہ کی متنوع موضوعات پر وسیع تعداد میں ویڈیوز موجود ہیں۔ اس سہ ماہی میں بین الاقوامی سیمینار، پینل ڈسکشن، بین الاقوامی کتاب میلہ اور اس کے تحت سرگرمیاں، یوم یکجہتی کشمیر، خصوصی لیکچر و دیگر سرگرمیوں پر مشتمل 24 ویڈیوز اپ لوڈ کی گئیں جنھیں 44 ہزار سے زائد لوگوں نے دیکھا، اس دوران 500 کے قریب نئے لوگوں نے اکادمی کا چینل سبسکرائب کیا۔

https//:www.youtube.com/iqbalacademy

سوشل میڈیا:

اس سہ ماہی میں اقبال اکادمی کے زیر اہتمام منعقدہ سرگرمیوں کی 112 پوسٹس سوشل میڈیا پر شیئر کی گئیں۔ اکادمی کے دیگر معلوماتی وسوشل میڈیا لنکس کی تفصیل ذیل میں دی جارہی ہے:

فیس بک: https//:www.facebook.com/AllamaIqbal

انسٹاگرام: dr.allamaiqbal ٹوئیٹر: DrAllamaiqbal

۴۔کلیات اقبال اردو اینڈرائیڈ ایپ

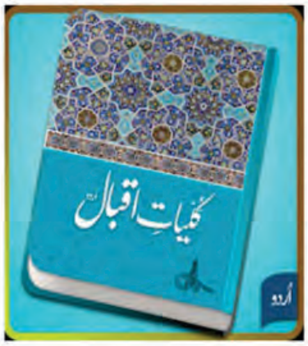

اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ اطلاعیات نے دنیا بھر میں کلام اقبال کی تفہیم و ترویج کے لیے ٹیکنالوجی کے میدان میں محدود وسائل بروئے کار لاتے ہوئے موبائل صارفین کے لیے کلیات اقبال اردو کی اینڈرائیڈ ایپ تیار کی جسے دنیا بھر سے پذیرائی ملی۔ ۴.۶ ریٹنگ کے ساتھ ایک لاکھ سے زائد لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں۔ اردو کے ایک حرف اور مصرع کی مدد سے آپ علامہ اقبال کے مستند کلام تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

درج ذیل لنک کی مدد سے ایپ ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے:

https://play.google.com/store/apps/details?id=pk.gov.iap.kulyatiqbalurdu2

اقبال اکادمی کی استعداد کار بڑھانے اور فلسفۂ اقبال کو قومی سطح پر فروغ دینے کے لیے وفاقی وزیر پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت وفاقی وزارت منصوبہ بندی کو ترقی کا اہم اجلاس

وفاقی وزارت منصوبہ بندی و ترقی کے زیر اہتمام اور وفاقی وزیر، پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت ۱۷ رجنوری ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان کی استعداد کار بڑھانے اور علامہ اقبال کے فلسفہ کو قومی سطح پر فروغ دینے کے لئے ایک اہم اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن اور اقبال اکادمی کے سر کردہ نمائندگان نے شرکت کی۔

وفاقی وزیر احسن اقبال نے اجلاس میں کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ نہ صرف پاکستان کی ثقافتی اور فکری اساس کو مزید بہتر بنا سکتا ہے بلکہ اس کے فروغ سے ملک کا مثبت تشخص بھی دنیا بھر میں اجاگر ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اقبال اکادمی کو خود مختار اور مضبوط ادارہ بنانے کے ساتھ ساتھ سیالکوٹ میں اقبال ریسرچ سینٹر کے قیام کی اشد ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر کا مزید کہنا تھا کہ علامہ اقبال کی تعلیمات ہمارے نوجوانوں کو نہ صرف اپنی شناخت بنانے میں مدد دے سکتی ہیں بلکہ انہیں عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کی صلاحیت بھی فراہم کرتی ہیں۔ اجلاس کے دوران اقبال اکادمی کی موجودہ کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے مستقبل کی حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا، جس میں اکادمی کی سرگرمیوں کو چاروں صوبوں اور گلگت بلتستان و آزاد کشمیر میں وسعت دینے کی تجویز پیش کی گئی۔ پروفیسر احسن اقبال نے زور دیا کہ "اقبال اکادمی کے توسیعی منصوبے جلد از جلد مکمل کرنے کی ضرورت ہے تا کہ علامہ اقبال کے فلسفہ کو ہر پاکستانی تک پہنچایا جا سکے اور ان کی تعلیمات کو نصاب میں شامل کرنے کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ اجلاس کا اختتام وفاقی وزیر کی جانب سے اقبال اکادمی کے لئے وفاقی و صوبائی حکومتوں کی مکمل حمایت اور مالی تعاون کے وعدے کے ساتھ ہوا۔